سورة البقرة

آیات ۱۶۴ - ۱۶۷

إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص وَّ تَصْرِيْفِ
الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَ قَالَ
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع

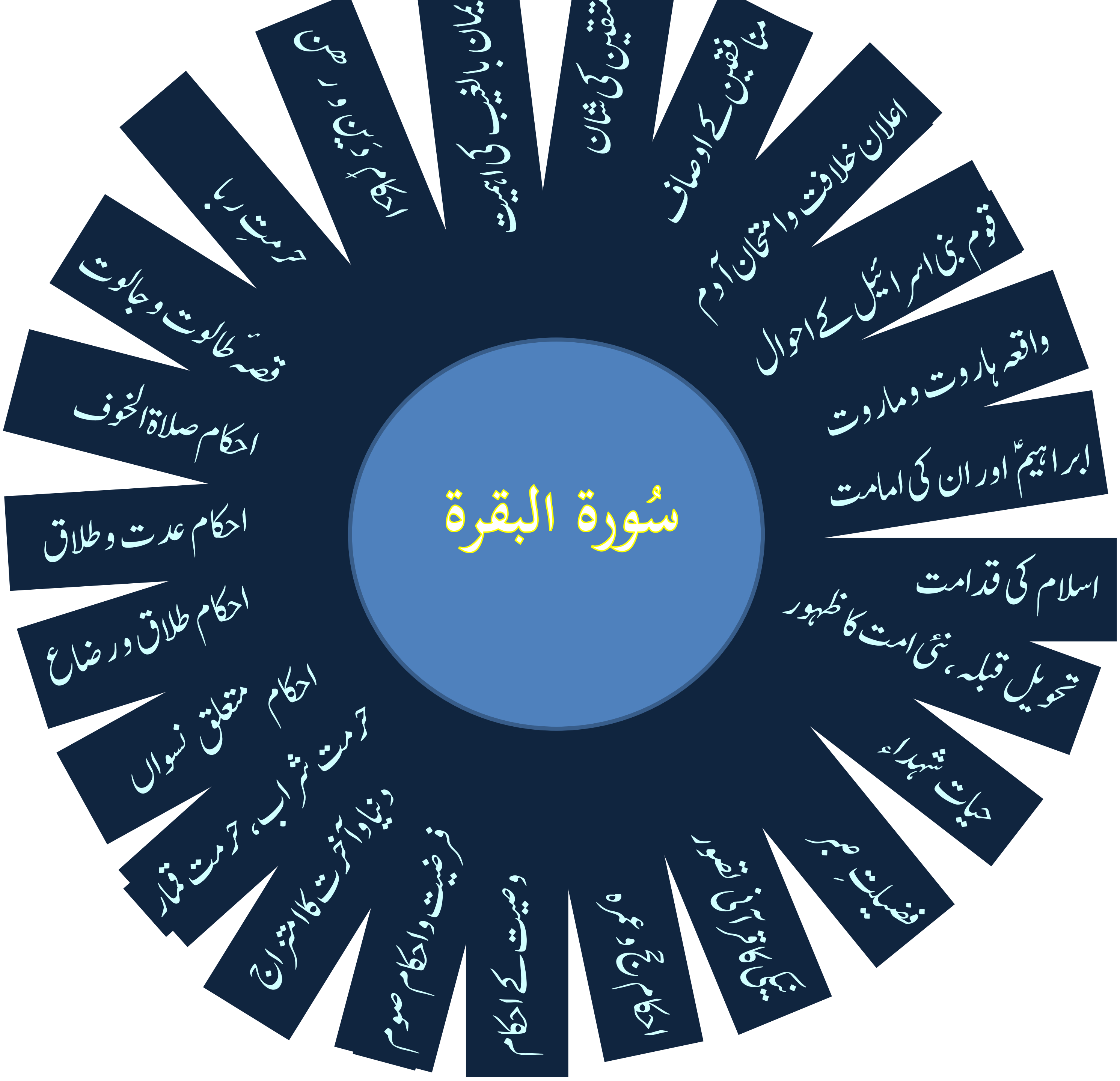
سُورۃ البقرۃ
یمان بالغیب کی اہمیت
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت اللہ کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رہن

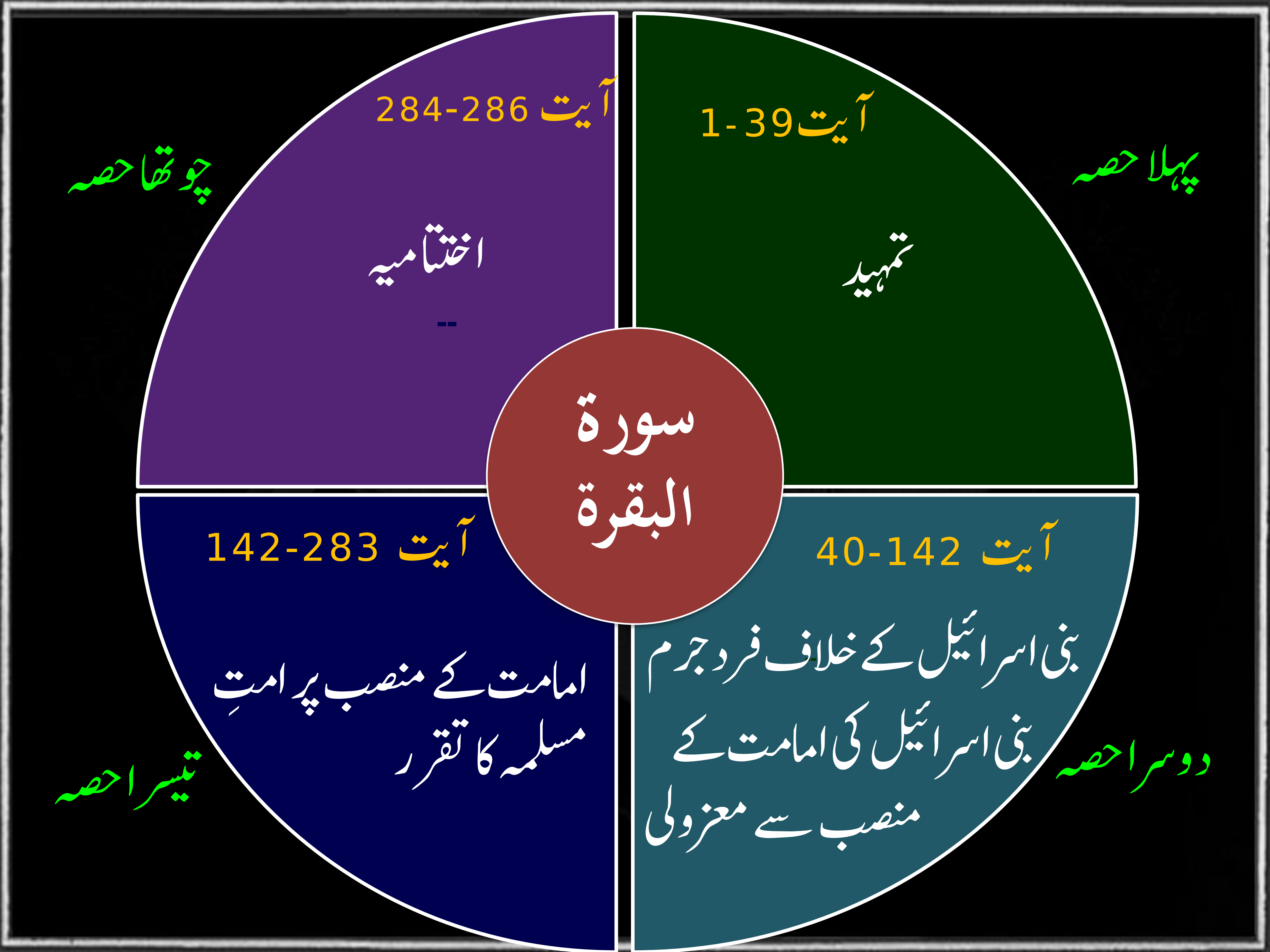
سورة البقرة
آیت 1-39
پہلا حصہ
تمہید
آیت 40-142
دوسرا حصہ
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
آیت 142-283
تیسرا حصہ
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
آیت 284-286
چوتھا حصہ
اختتامیہ
--

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئی امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سر انجام دو

- امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ
- حلال و حرام کے احکام
- جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ
- جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ
- نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید
- نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام
- مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..
- معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ الۡفُلۡکِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ - بیشک پیدائش میں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ - آسمانوں اور زمین کی

وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ - اور دن اور رات کے اختلاف میں

وَ الۡفُلۡکِ - اور کشتی میں

فُلک - ہر چیز کا گول حصہ - گول ہونا، چکر کھانا، گھومنا - پھر اسکا اطلاق آسمان پر، ستاروں کی گردش کے مدار پر، پانی کے بھنور پر، پانی میں چکر لگانے کی نسبت سے کشتی پر

کشتی کے لیے جاریہ اور سفینۃ کے الفاظ بھی آئے ہیں قرآن میں

الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ - جو چلتی ہے

فِی الۡبَحۡرِ بِمَا - سمندر میں اس کے ساتھ جو

یَنۡفَعُ النَّاسَ - فائدہ دیتا ہے لوگوں کو

وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ

وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ - اور اس میں جو اُتارا اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ - آسمان سے

مِنۡ مَّآءٍ - کچھ پانی میں سے

فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ - پھر اس نے زندہ کیا اس سے زمین کو

بَعۡدَ مَوۡتِهَا - اس کی موت کے بعد

وَبَثَّ فِيۡهَا - اور اس نے پھیلائے اس میں

بَثَّ يَبُثُّ ، بَثًّا پھیلانا، پراگندہ کرنا

مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ - ہر طرح کے جانور (د ب ب)

دَبَّ يَدِبّ ، دَبًّا.. رینگنا، گھسٹ کر چلنا

دَآبَّة رینگ کر چلنے والے جانور۔ مگر اس کا اطلاق سب جانوروں پر

دَوابُّ (جمع) سب جانور

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ - اور ہواؤں کے پھیرنے میں (ص ر ف)

صَرَّفَ يُصَرِّفُ ، تَصْرِيفًا - موڑنا، پھیرنا (II) الرِّيَاح، الرِّيحُ کی جمع ہے (ہوائیں)

تَصْرِيفِ الرِّيَاحِ - ہواؤں کے رخ کو ایک سے دوسری طرف پھیر دینا

وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ - اور تابع فرمان بادل میں

سَحب کھینچنا

سَحَاب بادل

وہ بادل جسے ہوائیں اٹھا کر آسمان پر پھیلا دیتی ہیں

سَخَّرَ يُسَخِّرُ ، تَسْخِيْرًا قبضے میں کرنا، مطیع کرنا (II) مُسَخَّر - مطیع

بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ - آسمان اور زمین کے درمیان

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ - یقیناً نشانیاں ہیں ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ
فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ
الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں اُن کے لیے آسمانوں اور زمین کی ساخت میں، رات اور دن کے پیہم ایک دوسرے کے بعد آنے میں، اُن کشتیوں میں جو انسان کے نفع کی چیزیں لیے ہوئے دریاؤں اور سمندروں میں چلتی پھرتی ہیں، بارش کے اُس پانی میں جسے اللہ اوپر سے برساتا ہے پھر اس کے ذریعے سے زمین کو زندگی بخشتا ہے اور اپنے اِسی انتظام کی بدولت زمین میں ہر قسم کی جان دار مخلوق پھیلاتا ہے، ہواؤں کی گردش میں، اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں، بے شمار نشانیاں ہیں

محمد اقبال

إِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ
فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ
الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

Behold! in the creation of the heavens and the earth; in the alternation of the night and the day; in the sailing of the ships through the ocean for the profit of mankind; in the rain which Allah Sends down from the skies, and the life which He gives therewith to an earth that is dead; in the beasts of all kinds that He scatters through the earth; in the change of the winds, and the clouds which they Trail like their slaves between the sky and the earth;- (Here) indeed are Signs for a people that are wise.

محمد اقبال

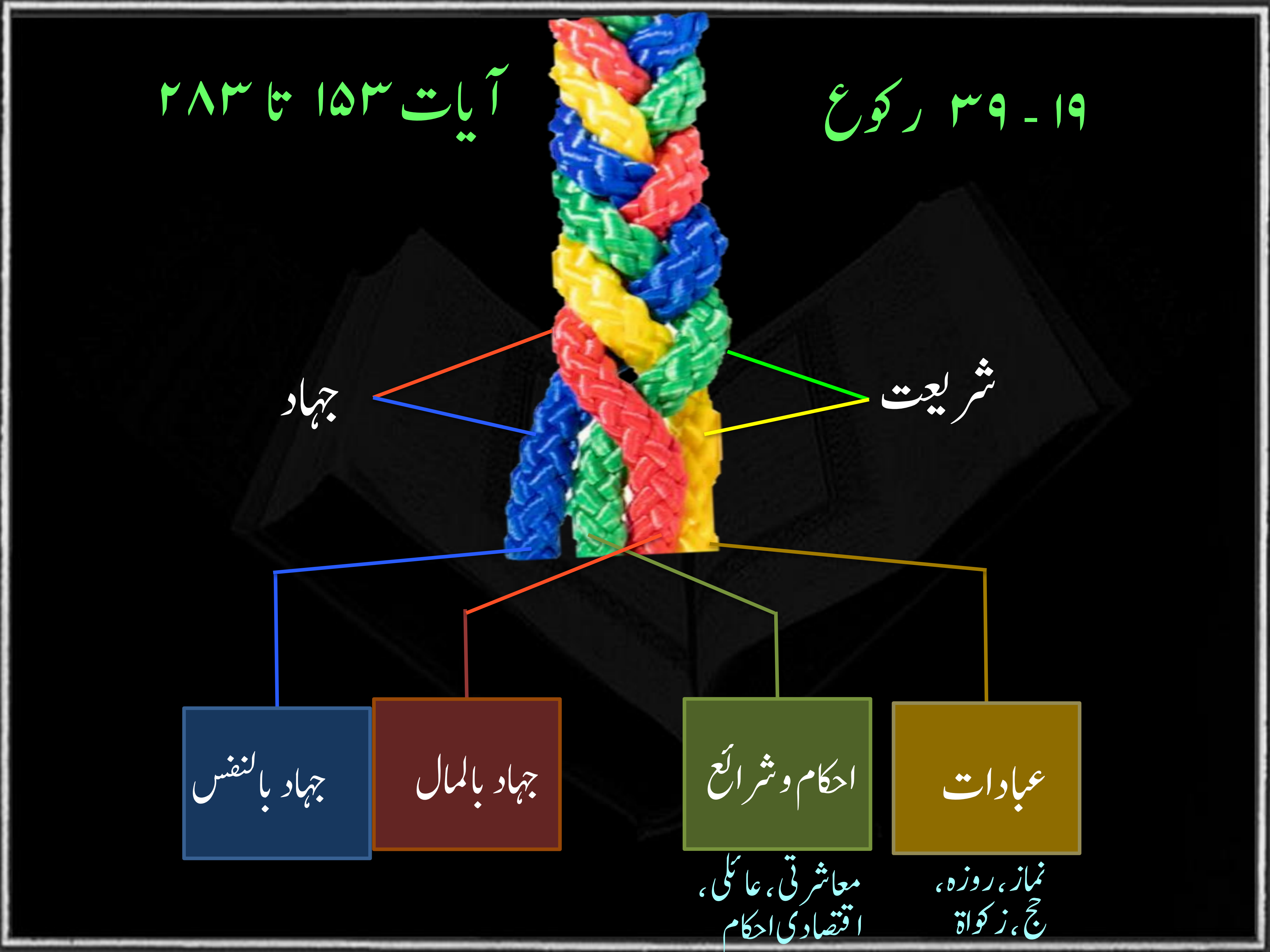

آیات ۱۵۳ تا ۲۸۳
۱۹ - ۳۹ رکوع
جہاد
شریعت
جہاد بالنفس
جہاد بالمال
احکام و شرائع
عبادات
معاشرتی، عائلی،
اقتصادی احکام
نماز، روزہ،
حج، زکواۃ

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ

قرآن کا اسلوب تفہیم - مخلوق سے خالق پر استدلال

- اس آیت میں مظاہرِ فطرت (phenomena of nature) کا بیان
- اللہ تعالیٰ تمام مظاہر فطرت کو اپنی آیات قرار دیتا ہے۔
- قرآن مجید کی کسی اور آیت میں اس قدر مظاہر فطرت اکٹھے مذکور نہیں
- اس بنا پہ یہ آیت " آیت الآیات "
- طرزِ استدلال - قرآن کا طرز استدلال فلسفیوں کے طرز استدلال سے بالکل الگ –
- قرآن کے دلائل کونیہ (آفاقی) جو کائنات کے کھلے صفحات پر اتنے روشن اور واضح ہیں کہ ہر شخص انہیں اپنی قابلیت کے مطابق سمجھ سکتا ہے (لیکن گہرے اور پیچیدہ بھی)
- ان دلائل میں جو شخص سنجیدگی سے غور کرے گا وہ یقین و تصدیق کی دولت سے مالا مال ہوگا، یہی قرآن کے طرز استدلال کا طرہ امتیاز اور وجہ اعجاز !

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ

- آسمان کی نیلی وسیع چھت، اس میں لٹکے ہوئے ان گنت ستارے، چاند اور سورج، پھر ان کا مقررہ وقت پر طلوع و غروب، ان کی گردش کے متعین راستے جن سے کبھی انحراف نہیں ہوا
- زمین کا یہ کشادہ صحن، اس میں رواں دواں ندیاں اور دریا، رات دن کی پیہم گردن، ان کا گھٹنا بڑھنا، بیکراں سمندروں کے سینوں پر مسافروں سے لدی اور سامان سے بھری ہوئی کشتیوں اور جہازوں کا خراماں خراماں آنا جانا، گھنگھور گھٹائیں اور ان کا موسلا دھار برسنا، پھر مردہ زمین کا دیکھتے دیکھتے سرسبز و شاداب ہو جانا، کرہ ہوا میں بادلوں کا منڈلاتے پھرنا، کبھی برسنا اور کبھی برسے بغیر ناپید ہو جانا ایسی چیزیں جنہیں عالم اور بے علم، دانش منداور کم عقل سب سمجھ سکتے ہیں
- اگر انسان کائنات کے اس کارخانے کو، جو شب و روز اس کی آنکھوں کے سامنے چل رہا ہے، محض جانوروں کی طرح نہ دیکھے بلکہ عقل سے کام لے کر اس نظام پر غور کرے تو اس نتیجے پر پہنچانے کے لیے بالکل کافی ہیں کہ یہ عظیم الشان نظام ایک ہی قادر مطلق حکیم کے زیر فرمان ہے، تمام اختیار و اقتدار بالکل اسی ایک کے ہاتھ میں ہے- کسی دوسرے کی خود مداخلت یا مشارکت کے لیے اس نظام میں کوئی گنجائش نہیں، لہٰذا فی الحقیقت وہی ایک خدا تمام موجودات عالم کا خدا ہے، اس کے سوا کوئی ہستی کسی قسم کے اختیارات رکھتی ہی نہیں کہ خدائی اور الوہیّت میں اس کا کوئی حصہ ہو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

وَمِنَ النَّاسِ ۔ اور لوگوں میں وہ بھی ہیں

مَنۡ يَّتَّخِذُ ۔ جو بناتے ہیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۔ اللہ کے علاوہ (کچھ) کو

اَنۡدَادًا ۔ (اس کا) ہم پلہ

اَنْدَاد ، نِد کی جمع ۔ نظیر، مثل، ہم پلہ

يُّحِبُّوۡنَهُمۡ ۔ وہ محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ۔ جیسے اللہ کی محبت

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ زیادہ شدید ہیں اللہ سے محبت کرنے میں

وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

وَلَوۡ يَرَى - اور اگر وہ دیکھ لیں (تصور کریں)

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا - وہ جنہوں نے ظلم کیا

اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ - (اس وقت کا) جب وہ دیکھیں گے عذاب کو

اَنَّ الۡقُوَّةَ - (اور دیکھیں گے) کہ ساری قوت

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا - اللہ کے لیے ہے، سب کی سب

وَّاَنَّ اللّٰهَ - اور (دیکھیں گے) کہ اللہ

شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ - عذاب کا شدید ہے

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہمسر اور مد مقابل بناتے ہیں اور اُن کے ایسے گرویدہ ہیں جیسے اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیے حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں کاش، جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر انہیں سُوجھنے والا ہے وہ آج ہی اِن ظالموں کو سوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے

Yet there are men who take (for worship) others besides Allah, as equal (with Allah): They love them as they should love Allah. But those of Faith are overflowing in their love for Allah. If only the unrighteous could see, behold, they would see the penalty: that to Allah belongs all power, and Allah will strongly enforce the penalty.

محمد اقبال

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

مظاہر فطرت کی نسبت سے انسانوں کے متضاد گروہ اور رویے

- تعجب کا اظہار — ان لوگوں پر جو عقل کے ادراک سے کورے ہیں اور کارگاہ حیات میں موجود ان گنت مظاہر، قوانین فطرت کی وحدت اور اس کائنات کے چلانے والے اس واحد اور منضبط نظام کو جو اس ان کے معبود اور مالک کا پتہ بتا رہے ہیں، ان سب چیزوں پر سے یونہی گزر جاتے ہیں یا ان کے لیے مختلف خدا اور مختلف وجوہات اور اسباب تلاش کرتے ہیں
- پھر ان خود ساختہ خداؤں کو اپنا آئیڈیل اور مقصود بنا لیتے ہیں
- لیکن مومن کا معاملہ مختلف ہے ۔ وہ اپنے رب کو پہچان کر اس سے شعوری محبت کرتا ہے (ہر چیز سے بڑھ کر) ۔ وہ اپنا مطلوب و مقصود اور محبوب صرف اسی کو بناتا ہے۔ وہ اسی کے لیے جیتا ہے، اسی کے لیے مرتا ہے (اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ)
- یہ گویا ایک Litmus Test ہے کوئی شے اگر اللہ سے بڑھ کر محبوب ہو گئی ہے تو وہ معبود کے درجے میں آ گئی ہے۔ یہ دولت، اقتدار، طاقت، سٹیٹس، دنیاوی اغراض کچھ بھی ہو سکتا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تَعِسَ عبدُ الدِّينَارِ، وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ، وَعَبْدُ الخَمِيصَةِ (وَالقطيفَةِ و الخَمِيلَة) إنْ أُعْطِيَ رَضِيَ، وإنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ - ہلاک ہو گیا دینار کا بندہ اور درہم کا بندہ اور جبہ و دستار کا بندہ..، کہ اگر اسے دیا جائے تو راضی رہے اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جائے
- قوت کا اصل سر چشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے
- قیامت کے دن جب کافر لوگ عذاب سے دوچار ہوں گے اور کوئی انھیں بچانے والا نہیں ہوگا اور جس طرح یہ پکڑے جائیں گے اسی طرح ان کے لیڈر بھی عذاب میں گرفتار ہوں گے تب ان کو پتہ چلے گا کہ سارا زور اور اختیار اور قوت تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
- یہ یقین اسی دنیا میں حاصل ہو جائے تو ہمارے رویے اور طرزِ عمل دوسری طرح کا ہو جائے
- قوت اور طاقت کا اصل اور حقیقی مالک اللہ کو مان لیا جائے تو پھر دنیاوی خداؤں سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾

اِذۡ تَبَرَّاَ - جب اظہار بیزاری کریں گے (ب ر أ)

تَبَرَّأَ يَتَبَرَّأُ ، تَبَرُّؤًا - اظہار بیزاری کرنا، اظہارِ برأت کرنا (V)

الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا - وہ لوگ جن کی پیروی کی گئ

مِنَ الَّذِيۡنَ - ان لوگوں سے جنہوں نے

اتَّبَعُوۡا - پیروی کی

وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ - اور وہ دیکھیں گے عذاب کو

وَ تَقَطَّعَتۡ - اور کٹ جائیں گے (ق ط ع)

تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ ، تَقَطُّعًا - کاٹ ڈالنا (V)

بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ - ان کے سارے ذرائع

اَسۡبَاب - ذرائع، وسائل، ساز وسامان، رسی

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ
بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿١٦٦﴾

جب وہ سزا دے گا اس وقت کیفیت یہ ہوگی کہ وہی پیشوا اور رہنما، جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلّقی ظاہر کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا

Then would those who are followed clear themselves of those who follow (them) : They would see the penalty, and all relations between them would be cut off.

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

متبوعین کی تابعین سے برأت

- ہر انسانی معاشرے میں کچھ ایسے لوگ ضرور ہوتے ہیں جو دوسرے لوگوں کو اپنے پیچھے لگا لیتے ہیں ، چاہے ارباب اقتدار ہوں یا مذہبی مسندوں کے والی ہوں۔ لوگ انہیں اپنے پیشوا اور راہنما مان کر ان کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی ہر سچی جھوٹی بات پر سر تسلیم خم کرتے ہیں
- جب عذاب آخرت ظاہر ہوگا تو یہ پیشوا اور راہنما اس عذاب سے بچانے میں اپنے پیروؤں کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور ان سے صاف صاف اظہار برأت اور اعلان لاتعلقی کر دیں گے
- جہنم سامنے آنے پر یہ سب رشتے منقطع ہو جائیں گے
- يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿34﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿37﴾۔ اس روز آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے ، اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ، اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا
- يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿11﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿12﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿13﴾ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ

وَقَالَ ۔اور کہیں گے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا ۔ وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی

لَوْ اَنَّ لَنَا ۔کاش کہ ہمارے لیے ہوتی

كَرَّةً ۔ کوئی ایک اور باری

(ك ر ر) كَرَّ يَكُرُّ ، كُرُوْرًا ۔ دوبارہ ہونا، پلٹنا، دہرانا

(مکرر، تکرار، کرار، کرّوفر)

فَنَتَبَرَّاَ ۔ تاکہ ہم اظہار بیزاری کرتے

مِنْهُمْ ۔ ان سے

كَمَا تَبَرَّءُوْا ۔ جیسے کہ انہوں نے اظہار بیزاری کیا

مِنَّا (مِن + نا)۔ ہم سے

كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

كَذٰلِكَ - اسی طرح

يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ - دکھائے گا ان کو اللہ

أَرَى يُرِي ، إِرَاءةً - دکھانا (IV)

اَعۡمَالَهُمۡ -ان کے اعمال

حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ - حسرتیں بنا کر ان پر

حَسْرَت - افسوس، پشیمانی
احساس محرومی، مایوسی،

وَمَا هُمۡ - اور نہیں ہیں وہ

بِخٰرِجِيۡنَ - نکلنے والے

مِنَ النَّارِ - آگ سے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

اور وہ لوگ جو دنیا میں اُن کی پیروی کرتے تھے، کہیں گے کہ کاش ہم کو پھر ایک موقع دیا جاتا تو جس طرح آج یہ ہم سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں، ہم اِن سے بیزار ہو کر دکھا دیتے یوں اللہ اِن لوگوں کے وہ اعمال جو یہ دنیا میں کر رہے ہیں، ان کے سامنے اِس طرح لائے گا کہ یہ حسرتوں اور پشیمانیوں کے ساتھ ہاتھ ملتے رہیں گے مگر آگ سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے

And those who followed would say: "If only We had one more chance, We would clear ourselves of them, as they have cleared themselves of us." Thus will Allah show them (The fruits of) their deeds as (nothing but) regrets. Nor will there be a way for them out of the Fire.

محمد اقبال

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ

جب آنکھ گل کی کھلی تو موسم تھا خزاں کا

- یہ متبعین لوگ اپنے لیڈروں (گدی نشینوں اور پیشواؤں) کی بے بسی اور بے وفائی پر حسرت کریں گے کہ ایک موقع مل جائے واپس جانے کا لیکن وہاں اس حسرت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا
- تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے نہ کوئی بھاگنے کی جگہ رہے گی اور نہ چھٹکارے کی کوئی صورت نظر آئے گی۔ دوستیاں کٹ جائیں گی اور رشتے ٹوٹ جائیں گے۔
- اب پتہ چلا کہ اصل چیز تو ایمان و یقین کی دولت اور صحیح عقیدے کا وہ سرمایہ تھا، جس کی کمائی کا موقع و مقام حیات دنیا کی وہ محدود فرصت ہی تھی
- یہاں خاص طور پر گمراہ کرنے والے پیشواؤں اور لیڈروں اور ان کے نادان پیروؤں کے انجام کا اس لیے ذکر کیا گیا ہے کہ جس غلطی میں مبتلا ہو کر پچھلی امتیں بھٹک گئیں اس سے مسلمان ہوشیار رہیں اور رہبروں میں امتیاز کرنا سیکھیں اور غلط رہبری کرنے والوں کے پیچھے چلنے سے بچیں (لیکن اے کاش !)
- چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیزرو کے ساتھ پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں